Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries
and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16 A.31.

16A31

INDIAN INSTITUTE

س - کیا تیری دیانت نا میدی کے قریب نہین -

ج - نہین مین ہر روز تھوڑے تھوڑے نقد ادا کرتا ہون فقط آیندہ کے واسطے راہ دین مین چلنا برداشت نہین ہوتی ہر روز راحت و عصمت مہیّا کرونگا تو نجات کامل کے واسطے دس ہزار سال انتظار مین رہ سکتا ہون کیا ایسا گوہر بے بہا کے خاطر اسقدر زمان توقف کرنا لازم نہین -

س - تو بڑا اہم ہے حمائل سے گریبان کو آراستہ کیا کیون -

ج - میرا بڑا شوق ہے اسواسطے ہر روز بدست خود حمائل ترتیب کرکے اوس سے گریبان کو زینت دیتا ہون عبادت کے وقت حق و علیم و لامحدود و واحد و رحیم و مقدس و منعم ان ہفت رنگ پھولونکے ساتون حمائلون سے گلو کو پیراستہ کرتا ہون ان حمائلونکی جیسی خوبی ایسی خوشبو گھر بھر لوگ اوسی سے معطر ہوتے ہین ان حلیون کو پہننے سے دل شگفتہ و پاک ہوتا ہے -

س - تیرے اعلے تراشنے کون کون ہین -

ج - روے زمین پر گل نازک اور آسمان پر ماہ مسلم -

س - کیا معمورۂ معرفت مین تو بطرز مسافر رہتا ہے نہ تیری واسطے کوئی قائم کاشانہ ہے -

ج - چند مدت مسافر کی طرح سراے شکستہ مین تھا اب ایک عمارت تعمیر کرکے اوسمین مقیم ہوا اور اندیشہ و تشویش نہین ختم شد

ج - اوسکی جناب خجستہ سینہ مین معاینہ کرکے عاجزی سے
دریوزہ کرتا ہون -
س - تو بہ نسبت سابق جواب بیشتر منسرہ ہوتا رہا اسکی کیا دلیل ہے -
ج - اپنے بدن کو چھونے مین میری اوسقدر نفرت نہین ہوتی -
س - حق تعالے سے کوئی کرامت ہویدا ہوئی کیا ایسا تو نے دیکھا -
ج - اس ناپاک زندگی مین بہت دیکھا -
س - کیا خدا اور دنیا ان دونون کو دل مین ملا نے سکا -
ج - میری فقط ایک ہی جان ہے مین اوسکو کیونکر دونون کو سونپون
جان کو بالکل ایزد مستعان کی خدمت مین سونپا -
س - اگر ایسا ہے تو دنیا کے کام کسطرح کرتا ہے -
ج - اپنے دست و قدم و چشم و گوش دنیا کو سپرد کیا اعضا
دنیا کے کام کرتے ہین منجانب روح ہمیشہ اپنا مونس کی مصاحبت
مین ملحق رہتی ہے -
س - تو گل محبت کو ہاتھہ مین لیکر بیٹھا رہا اوسکو دیتا نہین کیون
ج - وہ اپنا ہاتھہ سے اوٹھا نہ لینے سے خوشی جیسی کہ چاہیئے ویسی
نہین ہوتی انتظار مین رہا کب وہ خود اوٹھا لیوے -
س - کتنی مدت کے بعد نجات حاصل ہونے سے دیر نہوی
ایسا سوچیگا -
ج - دش ہزار برس کے بعد میسر ہونے سے سعادت مان لونگا

ج - عندلیب ہو کر گلبن محبت آلہی مین نشیمن کرون -
س - کیا تیرا گھر نہین ہے شراب خانہ مین پڑا رہا کیون -
ج - اب میخانہ ہی میرا کاشانہ ہوا حالا علاوہ شراب محبت کے اور کسی چیز پر شوق نہین ہے دورسے آمدو رفت نہین کرسکتا ہون اسواسطے یہان ہی پڑا رہا -
س - سب تجھکو بُرا کہتے ہین تو ہنستا ہے کیون -
ج - آدمیونکی بدگوئی سے میرا بہت فائدہ ہوا اس خیال سے ہنستا ہون کہ اونہون نے ملزم کرنیکے واسطے مجھپر آتش دشنام ڈالی مین اوس آگ سے اپنا دل کو پاک کرلیا -
س - گناہ قدیم و مستعمل دلمین چند مدت قائم رہتا ہے -
ج - تا کہ کہون کہ گناہ کہنہ سر غنا دور نہین ہوتا ہے -
س - جہان مین تیرا دشمن کون ہے -
ج - فقط مین ہی اپنا دشمن ہون -
س - تو بوقت حمد الہی کیا کرتا ہے -
ج - معرفت الہی حاصل کرکے ایمان کے قلم سے لوح دل مین اوسکا جمال ذو الجلال کو منقش کرتا ہون -
س - تو وقت مراقبہ کیا کرتا ہے -
ج - تنہا بالکل اندھیرے مین اوسکے طرف نظارہ کرتا رہتا ہون
س - دعا کے وقت کیا کرتا ہے -

س - تو بیقرار ہوا کیون -

ج - دل مین خیال نے جوش مارا آدمی پاتا ہون نہین کسکو کہون

س - تو گھبرا کر دوڑتا ہے کیون -

ج شام قریب ہوئی کشتی چھوٹ جائیگی پس عبور نہین ہو سکیگا خوف سے گھاٹ کے طرف دوڑا چلا -

س - کیا تو تنہا عبادت کرسکتا نہین پانچ سات آدمی کو بولاتا ہے کیون -

ج - خلق انبوہ نہ ہونے سے خوب عشرت نہین ہوتی ہے اورون کو کھلا کر کھانے مین بڑی عشرت ہے -

س - تو بدن کو ایسی تکلیف دیتا ہے کیون -

ج - یہ بڑا ہوا پرست فاسق ہوا اسواسطے اسکو زیر کرتا ہون -

س - تو اپنی زندگی کو تقسیم کرتا ہے کیون -

ج - تقسیم کرنے سے دل کی احتیاط کے واسطے آسان ہوتا ہے بالکل زندگی کو ایکبارگی مطہر نہین کیا جاتا ہے ایک ہفتے یا ایک مہینے معصوم رہونگا ایسی نیت مستحکم کرکے چلنے سے جلدی بہت سود حاصل ہوتے ہین -

س - کیون جنبش کرسکتا نہین ایسا مقیم پڑا رہا سبب کیا -

ج - خدا کے دام محبت مین مقید ہوا کسیطور سے حرکت نہین کرسکتا ہون

س - تیرا بزرگ ترا ارادہ کیا ہے -

س ۔ تم دو شخص باہم ایسے جھگڑے کرتے ہو کیون ۔
ج ۔ آج ہماری عبادت خوبتر نہین ہوئی اسواسطے ہوا ہوس غالب ہے
س ۔ تو دوڑ کر کہان جاتا ہے ۔
ج ۔ ابھی روضۂ بہشت سے بشارت پہونچی کہ حق تعالے سے ملاقات کرنا ہوگا اوسکا کچھہ خاص کلام کہنیکا ہے مین اس مژدہ کو سنتے ہی دوڑا چلا ۔
س ۔ تو زیر پاپوش مستتر رہا کیون ۔
ج ۔ صالح لوگ چلے جائینگے اونکے قدم مبارک کی خاک میرے بدن پر پڑیگی میرا قلب و قالب مطہر ہو جاویگا ۔
س ۔ تو اتنا ہنستا ہے کیون ۔
ج ۔ خلوت مین خداوند تعالے کے پاس بیٹھا تھا اوسنے ایسی ایک مزے کی بات فرمائی کہ سنکر میرے وہان مین خندہ سماتا نہین مین بار بار ہنسنے لگا ۔
س ۔ تو مہتاب کو ایک نظر سے دیکھہ رہا کیون ۔
ج ۔ مہتاب خدا سنکر بے عاشق لوگونکی عادت کے برخلاف کیا طرفہ حدیثین کہہ رہا ہے مین اون کلامون کو دل لگا کر بخوشی سنتا ہون
س ۔ تیرے گھر مین دو شخص آئے تھے تونے ایک شخص کا استقبال کیا ایک کا نہین سبب کیا ۔
ج ۔ جو شخص تعظیم کی التجا مین آیا تھا اوسکا اعزاز کیا نہین کرنا مناسب ہے

باب چہارم

کلمات سوال و جواب

سوال — سب آدمی عبادت خانہ کے باہر چلے گئے تو یہان اکیلا چپ چاپ بیٹھا کیون

جواب — مین نے جو دعا مانگی اوسکا جواب نہین ملا جواب کا انتظار مین بیٹھا ہون

س — تو اس گل رعنا کو ایسا پیار کرتا ہے کیون —

ج — یہ مجھکو حق تعالی کا جمال دیکھنے کو سکھلایا اسلئے اسپر میری بڑی تعظیم —

س — اوس رستے کو چھوڑ کے تو نے اس رستے کو لیا کیون —

ج — اوس راہ مین چند قدم جا کر دیکھا کہ ہڈیان کثرت سے پڑی رہتی ہین جو جو مسافر چلے تھے وے سب مارے گئے اس رستے مین صالحون کے نقش پا دیکھتا ہون اسلئے ہمت قوی ہوئی اور اس راہ مین چلتا رہا —

س — آج تیری آنکھون کا رنگ و حال ایسا ہوا کیون —

ج — آج بادۂ محبت کو زیادہ تر پیا اس واسطے میرا قلب و قالب عجب مست ہو گیا —

س — تو زیر درخت دیر تک بیٹھکر کیا کرتا تھا —

ج — آج وہان رب الرحیم سے بہت گفتگو ہوئی اوسنے کسیطرح مجھکو چھوڑا نہین اسواسطے اتنی دیر تک اوسکی ملازمت مین رہنا ہوا —

س — تو کاہیکو کھانا نہین کھاتا کیا گرسنہ نہین ہے —

ج — آج عبادت مین خشوع ہوا نہین و جوش محبت کما حقہ نہین ہوئی اس واسطے کھانا کھانے کا شوق نہین —

کوئی نور دکھلانے والا ہے اس پر اعتماد پیدا کرلے کیو اسطے سب لوگ کہتے ہین کہ انسان کی جلیسی عادت ہے اس حالت مین بہت آدمی یکجا باہم ملکر رہنے سے بیگانے ہرگز یگانے نہین ہوسکتے فرد فرد شمرا ایک عیال مین مرکب نہین ہوسکتے مگر تم ایسی بات مت کہو حق تعالی نے فرمایا ہر آیینہ ہوتے ہین —

سچ اگر جھوٹ نہو سکے تو بیگناہ کی سیرت ہزار دن تہمت و شکایتون سے معیوب نہ ہو سکین گی ابر مہتاب کو محجوب کرتا ہے مگر تاریک نہین کرسکتا ہے لہذا شکایت کو مت ڈرو —

ہرگز آدمی کے کلام پر کاربند مت ہو فقط خدا تعالے ہی تمھارا مرشد و خداوند ہے اوسکی نصیحت مانتے رہو اور اوسکا حکم بجالاتے رہو —

بحر راحت عشق مین غرق ہو جاؤ تو آتش دنیا تمپر اثر نہین کریگی —

جو شخص یون لکھہ دیتا ہے کہ ہر حال مین تمھارا ہون تمکو دل و جان سپرد کیا پھر اس زندگی مین کبھی تم سے چھین نہ لونگا فقط ایسا شخص کو تم دوست ہمدم بلاتے رہو —

چشم بچشم ہونا ہی اصل مراقبہ ہے ایسے مراقبے مین ہمیشہ خوش رہو —

وقتاً فوقتاً خوب اچھے کھانے کھاؤگے مگر ہر روز کے واسطے غذا معین چاہیئے عبادت کی نسبت بھی ایسا خیال کرو۔

اگر تمھارے ایمان کی برقراری نرہے تو کون تمکو باور کریگا حق و حق تعالے پر ایمان مستقل رکھو تو آدمی تم سے اعتماد رکھیگا۔

شربت محبت شراب کے مانند ہے جسقدر پیوگے اوسیقدر پینے کی آرزو بڑھیگی اگر ایک ہی وزن پر ہمیشہ اوس شربت کو پیتے ہو تو تم حقیقت مین عاشق نہو۔

بغیر خواہش کے کھانے سے کھانا ہضم نہین ہوتا بدن کا بھی فایدہ نہین ہوتا اسطرح بجز خواہش کے عبادت کرنے سے بھی فائدہ غیر ممکن ہے۔

تھوڑے ایمان لانے والے لوگ حق جلشانہ کے پاس اپنے دل وجان رہین دیتے ہین بعد چند روز کے پھیر لیتے ہین اگر تم متدین کامل ہو گروی مت رکھو اپنے کو بالکل بیچ ڈالو۔

زہر معصیت اندرون مین ہی اوسکا اظہار باہر ہے اگر تم عقلمند ہو اظہار بند کر کے بے پرواست رہو بھتر سے بالکل زہر نکال ڈالو

اگر درخت پیپل کی جڑ نجس رہے تو چند دفع اوس پیڑ کی شاخون کو کاٹوگے۔

کیون دنیا کی اندھیرے رستے مین بجلی چمکتی ہی جانتے ہو اندھیرا کسقدر ہے دکھلانے کے واسطے اور ایسے اندھیرے مین بھی اوپر

عہد مستحکم ہونا چاہیے مین کرونگا اس قول شعلہ انگیز کو اگر دست
قدرت الہی کسے زبان پر لاسکو تو اس نعرہ سے ہی دشمن بھاگیگا
کرونگا کہنے سے کیا نہو سکے —

اگر باہر ازار برداشت نکرسکو فی الفور آنکھہ بند کرو پس باہر کچہ دیکھنے
و سننے نہ پاؤ گے حصار باطن مین پناہ لیکر بے پروا ہو جاؤ —

کوئی محبت و احترام نہ کرنے سے تم روتے ہو و رنج و ملالت
خستہ و درماندہ ہوتے ہو ذرہ تامل کرو دیکھو کہ او سبحانہ تعالے ہر
انسان کے واسطے کتنا کچہ کرتا ہے مگر اوسکو کتنی ہی بیحرمتی برداشت
کرنا ہوتا ہے —

تاکہ سیل موافق محبت الہی مین نہ پڑہ سکو بالکل محنت و مشقت
سے برخلاف سیل محبت دنیوی کے کشتی چلاتے رہو —

ہمیشہ حلقہ اہل طریقت مین آدمی آتے ہین و پھیر چلے جاتے ہین حق تعالے
ہر وقت غلہ سے بھوسی کو جہاڑ کر نکالڈالتا ہے اگر تم مومن
حقیقی ہو تو متروک ہونے کا ڈر نہین ہے —

اگر تم دین کے ساتھہ دولت یا عزت یا عشرت دنیوی حاصل
کرنے کی امید کرکے آیا ہو تو بوقت مناسب ضرور بھاگوگے —

گاہ بگاہ دل مین رحیم و کریم بولاتے رہو ذکر مین بڑا ثواب ہے —

تم کسکے اوپر خفا ہوتے ہو تمہارا اچھائی نہین سمجہا مگر وہ نہین سمجھکر جو کیا
اوس واسطے غضب مت کرو —

عالم مین کلام الہی سمجھا جاتا ہے —

خداوند تعالے سنسکرت زبان مین بات کہتا نہین انگریزی زبان مین بھی نہین اوسکے جملہ کلام دل کی قدیمی ذاتی زبان سے ظاہر ہوتے ہین تم معتقد ہوکر اوس زبان کا تعلم کرو —

اگر نفس امارہ کو مغلوب نکر سکو تو عارف ہونے سے بھی معرفت مین مقیم نہین رہ سکوگے لہذا تمامتر محنت وجانفشانی سے اپنے کو قابض النفس کرو —

بعض شخص یون گمان کرتے ہین کہ وے خود بخود تیرتے ہین غلب کہ کسی دوست کا ہاتھہ نہانی اونکے سینے مین لگا ہوا ہے شناوری نجاننے کی حالت مین اوس ہاتھہ کو چھوڑو مت غرق ہوگے —

حق تعالے نے کیون تم کو یہان بھیجا یہ اگر نجانو تو یہ چند مدت کیا کرتے رہے کہان جانا ہوگا نہین جانکر دوڑو مت —

محبت دیکر پھیرا نہ لیو دی ہوی چیز پر تمہارا حق نہین ہے —

بہت آدمی خدای عز وجل سے اتصال حاصل کرکے بھی کافور ہوگئے ہین جس مواصلت مین دل وجان محو ہوجاتی ہی تم اوسکے جویان رہو کہ پھیر اور کہین نظر نکرسکو —

شہوت نے بہت انسان کو وبہت فرقۂ مذہب کو برباد کیا اسلئے فی الفور ہر طور سعی وو اجتہاد روحانی وجسمانی ومعاشری سے اوسکو زیر کرو —

مانند آسان ہے —
جو شخص پہلے کسی پر خشمناک ہو کر آخر اوسکو معاف کرتا ہے اوسکی
دیانت درجہ اونچے کی ہے ہمیشہ دشمنون پر جسکی محبت سے وہی
مرد اعلے —
اور دنکو خویشتن سے بیشتر پیار کرتے رہو اور ون پر جو محبت
مثل محبت خویشتن ہے وہ اونچے دیانت کی محبت ہے —
عیش ونعمت سے اپنے کو محروم کرکے بھی اہل جہان کو راحت
پہونچاتے رہو —
عبادت کے وقت اگر دل کو برقرار رکھنے چاہو تو بعضی وقت
خلوت مین خیال کرتے ہوئے اوسکو مستقل رکھنے کا استعمال کرو —
تمکو مفلس متقی ہونے چاہیے مگر اورونکے مال واقبال سے کراہیت
نکرنا چاہیئے —
اگر سب دوست ودشمن سے تم اپنی بہبودی حاصل کرسکو
تو جہان مین تمہارا دشمن نرہیگا —
دشمن باہر نہیں کل دشمن باطن مین ہے ہر شخص خود دوست
خود وخود دشمن خود ہے —
تا کر ادنے درجہ مین رہو اعلے درجہ پر دست انداز مت کرو —
جیسے انواع زبان سیکھتے ہو ایسے دل لگا کر زبان ماہ ومہر و وحش
وطیر وکوہ وشجر وبحر وغیرہ کی سیکھتے رہو ان زبانون جاننے سے صفحہ

باب سوم
کلمات نصیحت

کل انسان پر ایکسان نظر ست رکھو اہل دین کو تعظیم کرو اور بیدین کو سیاست پہونچاؤ
تاکہ الہام سُنا نجاوے رب العالمین کو بُلاتے رہو —

اپنے دل کی اندر ایسا ایک باغ بنا رکھو کہ حاجت ہونے سی وہان جاکر آرام حاصل کر سکو
تمکو خویش ہونے سی تم اورونکو خویش ہو لوگی ایسا خیال مت کرو کوئی اگر تمکو غیر کہے خیر
تم ہر بشر کو خویش کہو

اگر وان راحت دل مین ہے دور دیار مین راحت ڈھونڈھو مت —

حق تعالے سے مواصلت نہوی کیا یہ کہکے تم بت پرستون سے
ہزیمت قبول کروگے زنہار ایسا ہرگز نہونے پاوے —

وفات کے بعد تم بہشت کو جاؤگے ایسا خیال مت کرو اس زندگی مین ہی
بہشت کو اپنے نزدیک حاضر کرو —

گاہ بگاہ پھول پہ ہاتھ لگا کر پاک ہوتی رہو خاشاک پر ہاتھ لگا کر فروتنی اختیار کرتے رہو
باہر ہمیشہ آگ جلے گی تم اندرون مین چشمۂ راحت کو جاری رکھو —

دوست حقیقی حاصل کرنا تمہارے اختیار مین نہین وہ رحمت
الہی سے منسوب ہے دوست اوسکا عطاے خاص سے ہی —

عبادت کے وقت عبادت وہی جسطرح نہو سکے ایسی تدبیر کرو —

کوئی اگر تمکو پوچھے کہ کسطرح انسان کو پیار کرونگا اوسوقت تم بھی
اوسکو پوچھو کہ سانس نکالتا ہے کسطرح اصلا پیار کرنا دم نکالنے کے

تیرے بدن مین ایسی بدبو کیون جواب موچی محلہ مین میرا مکان ہے
میری سرگرمی آتش بازی ناوے کی سی ہے آسمان پر چڑہانے
کے وقت روشنی زمین پر اوترنے کے وقت اندھیرا ہے —
بہشت و دوزخ اتنے قریب پہلے نہین جانتا تھا اب لحظہ مین بہشت پر
چڑھتا ہون اور لحظہ مین دوزخ مین گرتا ہون —
ملک عقیدت مین ایک ہی وقت ماہ و آفتاب ہر دو طلوع ہوتے ہین —
پہلے سب طرح اعمال کے واسطے وقت معین تھے رونے کے
وقت روتا ہنسنے کے وقت ہنستا اب روتا ہوا ہنستا ہون —
آج بدن مین بہت خوشبو ہے از انجا کہ فوراً صالحون کی ملازمت
سے آیا ہون وہ صالحون کی صحبت کیسی مطیب و معطر ہے —
میری چار لڑکیان ہین وے میرے اعمال یومیہ کے لوازمے
مہیا کرتین ایک بوقت عبادت سجادہ بچھواتی دوسری گھر مین
شمع جلاتی تیسری درد و مصیبت مین تسلی دیتی چوتھی اسباب
دنیاداری دکھانے پینے کی تدبیر کرتی ان چارون لڑکیون کے نام
عاجزی و عقل علوی و ایمان و زہد —

پانی کے اندر سبو ہے نہ سبو کے بھیتر پانی مست موحد لوگ کہتی ہین دونون درست ہے۔

روی زمین پر سکونت کرنے سے خراج دینا ہوتا ہے آسمان پر رہنے سے نہین۔

اگر بوڑہے سے لڑکے پن ہووے اور لڑکے سے بوڑہے پن مین اسکو ہی دیانت کہتا ہون۔

اوسدن کسینے کہا تھا کہ عمر کی گنتی ایک دو تین چار ہے مگر عمر دین کے عدد چار تین دو ایک۔

ہم اور تم کے آدمی اگر پانچ شخص ہین تب محبت نہین ہے جبکہ ایک ہوگا تب رشتہ داری محبت ہوگی۔

عمر گران نہین ہونے سے روح گھٹنون چل نہین سکتی۔

خداوند کا تبسم جسنے دریافت کیا وہ مست ہوگیا۔

اس سبب پانی مین اوترنے نہین چاہتا ہون کہ اوترنے سے پھیر اوٹھہ سکتا ہون نہین جو لوگ تیرنے جانتے ہین وہ تر کے اوٹھے اور گھر کو چلے گئے مین پانی مین گرا اور ڈوب گیا۔

سنو اصل بات کہتا ہون دیوانہ نہونے سے کچہ ہوگا نہین بہشت کسکو کہتے ہین جہان دیوانے باہم ملکر عشرت کرتی ہین اس مہینہ مین اطاعت نہ تھی لہذا زر نہایت کم ہوگیا عطا مکرر کی سے بڑہتا نہین۔

میوہ بے موسم کا دیکھنے مین زیبا ہو سکتا ہی کھانے مین مگر لذیذ نہین —

ابھی دیکھا کہ ایک پیسہ بھی نہین ہے مگر تھوڑے بعد
چونکہ جھاڑ لیا وہی چند روپئے اوس سے برآمد ہوئے —

اب دریاے عمیق مین تیرتا تھا ابھی خشک زمین دیکھتا
ہون یہ سب دل سے ہی ہو —

زن و فرزند جیسی گٹھری کی گٹھری ہے کندھے پر لیکر چلنے
مین صدمہ پہونچتا ہے پھینک دینے بھی نہین سکتا ہون —

خداوند نے مجھکو کیا حیران کیا اگر سب کچھ برداشت ہو
سبب یہ کہ روپیہ ملا —

حق تعالے کی سہل بات ہماری بہت عمدہ نعمت سے بھی نغز تر —
دانہ سرسون مین دولت سات شہنشاہ کی ہے اگر دیکھنے مانگو اس
دل تنگین کے اندر چلے آو —

دیکھنے مین مجھکو غریب معلوم ہوتا ہے مگر مین غنی خاندان سے
ہون میرا بہت میراث پدر ہے —

اگر پھیر حملہ کرو تو ایسی دعا چھوڑونگا کہ اور کبھی ظلم نہین کرسکیگا —

شراب کو پیا مگر مخمور نہین ہوا اسکو شراب پینا کہتے ہین —

مین محبت الہی سے سرمست ہون یا نہین کیا میری آنکھہ
دیکھکر سمجھتے ہو نہین —

وہی لوگ فضولی کہتے ہین مگر میری مستی مین ہی فضولی ہے —

یہ خیال کیا تھا کہ متعدد نہین برتاؤنگا تھوری مین ہی غنیمت جانونگا اب دیکھتا ہون بغیر سبحون شراب کے سیر نہین ہوتا ہون
اوسکی ذات بے پایان کو خیال کرتا ہوا میرا ضعیف مرغ دل گم ہوگیا مین نے تلاش کرکے اوسکو نہین پایا
آدمی کہتے ہین کہ جہان عظیم ایک کچھوا کی پشت پر موجود ہے یہ غلط بات مگر صحیح یہ ہے کہ عظیم عالم دین صرف ایمان کا ایک رشتہ پر قائم ہے —
حلقۂ مردان خدا باجۂ چنگ کے مانند ہے ایک تار بگڑنے سے وہ ساز بالکل نغمہ ہوجاتا ہے —
دل کے اندر جاکر دیکھا خون جاری ہے کیا تعجب عشق الہی نے میری عقل کو قتل کر ڈالا —
کوئی کہتا ہے کہ خواب مین حق تعالے کے ساتھ ملاقات ہوتی ہے مین کہتا ہون کہ حق تعالے ایسا حق ہے کہ کبھی وہ خواب مین آ نہین سکتا —
آدمی کی نظر مین چوری کرنا بڑا مشکل ہے آج اندھیرا ہوا اس وقت باخوشی ایوان بہشت مین چوری کرون —
کیا دل پھیر نیند مین رہ سکتا ہے نسیم صبح چل رہی ہے اب وقت بیدار ہیگا —
ہان میوہ کھایا مگر لذت جیسی کہ چاہئے اوسمین نہین ملی

باب دوم

کلمات حکمت

شام کو نیند مین تھا نیند ٹوٹنے کے بعد بازار مین سودا لانیکو گیا جاکر دیکھا بازار بند ہوگیا —

اوسنے اوسدن عمدہ بات کہی تھی کہ معتقد لوگ اندھیری گھر مین چاند نکلتا ہے۔

یہ آسمان غیر محدود خدا کی موجودی سے مملو ہے اور ایک سوئی کا نوک مین بھی اوسکی موجودی مکمل ہے ان دونون کو دریافت کرنا چاہیئے۔

حق تعالے کے ساتھ مومن موحد کو کیسی حالت مین رہنا چاہیے۔

جواب دوپہر کے وقت گھڑی کے اندر جیسا بڑا کانٹا و چھوٹا کانٹا باہم ملکر رہتا ہے ایسا اگرچہ چیز دو ہین مگر ٹھیک جیسی ایک۔

آج صبح کو گھر مین بیٹھا رہا کے ایک سوداگرون نے اپنے ملکون کی رنگ برنگ اشیاے نفیس بیچنے کو حاضر کین قیمت بنی نہین وے چلے گئے مگر اب اجناس تحفہ مول لے نہین سکا بڑا افسوس —

مین ایسا تیز چالاک ہون ایسی با ہوشیاری دل کو چھپا رکھتا ہون تاہم دو چور میرے سب کچھ لوٹ لیتے ہین وہ چور جیٹریا اور بھول ہین۔

ابتدا مین جسوقت مین نے شراب محبت کے پینے شروع کیا تھا اوسوقت

نہین ہوتی ہے جیسی خداے رحیم کی عبادت مین ہوتی ہے خواہ مراقبہ
کرون خواہ مناجات اوسکے پاس بیٹھنے سے ہی شادی سے مالامال
ہوتا ہون رنج و مصیبت و ہراس بالکل دور ہو جاتے ہین خدا کی
مصاحبت مین جو شادمانی حاصل ہوتی ہے اوسکا کیا بیان ہو اب فقط
یہ افسوس ہے کہ وہ شادمانی قائم نہین ہوتی ہے —

راز دل بغیر یار دل بند کے اور کسیکو کہنا نچاہیئے جو شخص تیرے
دلنشین ہین دل کا بھید جاننیکا فقط اونہونکا حق ہے —
گنا ہگار ریا کار بے ایمان کہکر مین آپ اپنے کو لعنت کرتا ہون
اگر اور کوئی ایسی بات کہے کیا تعجب برداشت نہین ہوتی ہے۔
کے ایک روز یا کے ایک ہفتے گناہ کیا نہین اس سبب ایسا خیال
پکانا نچاہیئے کہ گناہ بالکل دفع ہو گیا بمجرد اشعۂ اشیای ہوش انگیز دل کا
گناہ خوابیدہ بیدار ہو گا تاکہ دل سے گناہ کی جڑ نہ اوکھاڑے جاوے
بے پروا ہونا چاہیئے —
دنیا مجھکو رنجور کر کے خوشتر کرتا ہے درد و مصیبت مین جسقدر مبتلا
ہوتا ہون اوسیقدر خدا تعالے کے نزدیک پہونچتا ہون اور اوسکی
پناہ مین اطمینان حاصل کرتا ہون کون ضرر نہ پہونچنے سے راحت
کو ڈھونڈتا ہے دنیا کو باطل نہین سمجھنے سے کون خدا کو اپنا سرمایہ کرنی
کے واسطے ساعی ہوتا ہے —
ایک روز خلوت مین دل سے پوچھا کہ تو نے دین حقیقی حاصل کر کے
کوئی چیز پائی یا نہین تیری راحت نکلی یا نہین جواب ملا کہ ایسی نعمت نادر
حاصل ہوئی کہ جسکے مقابل اور سب کچھ بے اصل ہے خدای نہانی کی
روبرو مواصلت دریافت کر کے مستغنی ہوا جسکو چشم ایمان سے
دیکھا دست اعتقاد سے پکڑا اوسکے مانند اور چیز کہان ہے پس خوشی
کی بات کتنی کہون حقیقت مین ایسی عجیب شادمانی کسی چیز سے میسر

مین جانتا ہون ان سب کلام بزرگ کہتے ہین تم اعتماد کر کے انہونکو خدا کی توصیف کرنے کو کہو وے وہی ثناخوان ہو کر تمکو مخوش کرینگے مگر اون عبارتون صرف مومن موحد لوگ سُننے و سمجھنے سکتے ہین اور ونکے کان ہین مگر سُن نہین سکتے ہین

بوڑہے لوگ ہمیشہ نصیحت کرتے ہین چھوٹے لڑکون سے نصیحت کب کون شخص قبول کرتا ہے مگر طفل کے مانند راست بازو پاک نہاد مرشد علوی اور کون ہے اے والدین تم کو دکو نکی صحبت مین راہ دین مین چلتے رہو —

عارف کی کیا کیا علامات ہین ایمان[۱] پارسائی[۲] انکساری[۳] تقوی[۴] نفس کشی[۵] صدق[۶] محبت ترقی قوالی بغیر ان چند علامات سے کوئی عارف نہین ہوسکتا ہے —

دعوت علوی[۱] خودکشی[۲] رحمت[۳] سادگی[۴] تقوی[۵] یہ پنج علامتین واعظ ملت کی ہین —

غریب پر کسیکا نفرین ہے و غنی پر کسیکا کوئی نادان کو نفرت کرتا ہے و کوئی دانا کو یہ سب اونے دل کی تاثیرات ہین تم سے اعلے ہو یا ادنی تم سب کسیکو محبت کرتے رہو —

باری تعالے سے رو برو مواصلت دریافت نکر کے بذریعہ مرشد اوسکو دیکھنا جیسا ماہ آسمان کو ندیکھکر پانی مین اوسکا عکس دیکھنا ہے اگر اوس ماہ محبت کو دیکھنا چاہیے تو نیچے نہین اوپر نظر کرو —

ویجان سے عقل دنیوی کو اطلاق کرکے عشق الٰہی ہین بالکل مست ہوناہی فی الحقیقت مردان خدا ہوتا ہے ۔

جو لوگ درجۂ اعلیٰ سے گر پڑے اوسکا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اور لوگونکی بھی ایسی حالت ہوے وہ ہمیشہ حسد سے اعلیٰ درجے کے لوگون پر حملہ کرتا ہے و اونکی شکایتین کرتا ہے ۔

پھٹے ہوئے کپڑے ہین پیوند لگائی لگاتے زندگی بسر ہوگی ایک نیا جامہ حاصل کرنے سے سب کچہ رنجیدگی مٹ جاتی ہے ۔

ہر قسم حالت کے واسطے آمادہ رہنا چاہیے کسی خاص حالت ہین نہین رہنے سے ہین مرد خدا نہو سکیگا یہ کسیکو کہنیکا امکان نہین ۔

طول طویل تقریر سے آدمی کو فریب دینے کے زمانے چلے گئے اب صرف نکتہ رانی سے کوئی فریفتہ نہین ہوتا ہے بغیر نیکی کردار کے کسیکو کوئی اعتماد و محبت کرتا نہین اے واعظ پاک و نیک نہاد ہو جو انونکو حقارت نکر بگا بوڑہے کو بھی نہین سرگرمی جوانی و حلم پیری ہر دونون قابل تعظیم کے ہین ۔

جو شخص گناہ کے باعث معزول ہوے اور وہ برنج و پشیمانی سوختہ دل نہو کر باز اوسی درجہ پر جا کر بیٹھے وہ حق تعالےٰ کی درگاہ ہین گناہگار ہے اور جو لوگ ظاہری سادہ لوحی سے اوسکو تسلیم کرلیوین وے بھی گناہگار ہین ۔

کوہ و دریا و درخت وغیرہ جو بات کہتے ہین نہین یہ ہین نہین مانتا ہون

جو اوسکی پناہ مین لاپرواہین کیا یہ کوئی جانتا نہین —

خدائے لاثانی ہم سب کا معبود ہے مگر کیا ہم سب ایک خدا کو پرستش کرتے ہین تم جسکو بولاتے ہو کیا ہم بھی اوسکو بولاتے ہین کیا سب کی محبت و اعتقاد ایک پر قائم ہے کیا سب ایک مرشد کے مرید ہین ہنوز وہ نہین ہوا ایسا سمجھتے ہین اگر وہ ہوتا تو ہم سب ایکجان ہوجاتے واحد مین ہی اتحاد ہے —

سیر اول کو پریشان کرنے کے واسطے بلا آتی ہے مگر مین چالاکی سے بلا کو فریب دینے کی کوشش کرتا ہون میری محبت و ایمان و عصمت مین جو کچھ خلل ہے اوسکو مین بذریعہ بلا دور کرتا ہون بلا و مصیبت یار ہو کر مجھکو احسان پہونچاتی ہے —

آدمیون کے درمیان رہنے سے دل بخلوت نہین ہوتا ہے خلوت مین رہنے سے بھی دل آدمی کے ساتھ رہتا ہے ایسی کیفیت حاصل کرنا چاہیے —

اپنی قدرت کی حد سے گذر کر کسی پر دست انداز کرنے سے ضرور خیانت ہوتی ہے جو شخص نیچو زمین مین رہنیکا قابل ہے وہ اگر پہاڑ پر چڑہے اوسکو گر پڑنا ہوگا لہذا ہوشیار رہو اپنی زمین ریاضت سے قدم باہر مت رکھو —

مردان خدا ہونگے اور سرمست نہونگے یہ کسطرح ہو سکتا ہے ہستی ہی مین دین کی زندگی و راحت ہے اگر وہ نہے دین خشک و بے لطف

یارون عزیزکو کہتا ہون کہ ہان تمکو پیار کرونگا مگر خدا کو جیسا پیار کرونگا
اوس سے بڑہکر نہین ایسا نہووے کہ محبت دینی مین ربط دنیوی
داخل ہو جاوے۔

مین نے زندگی مین ایک باریک بات سیکھی نہین ہوگا کہنے سے
حقیقت مین ہوتا ہی نہین کامیاب وہ شخص ہوتا ہے جو کہہ سکتا ہے
کہ یہ البتہ ہوگا قیاس جسکی شریعت ہے وہ مصیبت کو ٹلاتا ہے۔

جو شخص ہر مرد و زن کو خوش کرکے دین داری کرنی چاہتا ہے اوسکے
واسطے کبھی وقت موافق نہین پہونچیگا نصف خلق کا پیارا ہونے سے
باقی نصف سے ضرور نفرت پہونچیگی ہر بشر کے عزیز ہونے کے
خاطر ہم اس جہان مین نہین اسے ناراستی کے ساتھ لڑنے کو آئے ہین
اکثر آدمی زیادہ سمجھدار و حق پرور ہونے کو جاکر تعصب و ناراستباز
اختیار کرتے ہین وے کسیطرح اونکی نااتحادی برداشت نہین کرکے
سب کو حقارت کرتے ہین و ہمیشہ جدا رہتے ہین راہ حق مین رہکر جسکے ساتھ
جسقدر موافقت ہونا ممکن ہو اوسیقدر تعمیل کرنا ہی سادگی ہے
گناہ کو حقارت کریگا مگر گناہگار پر نظر رحمت رکھیگا غصہ پر غصہ کریگا
مگر خشمناک آدمی پر دوستی رکھیگا۔

دنیا کے لوگ کیسے نادان ہین وے بذریعہ ظلم و آزار چاہتے
ہین کہ ہمکو راہ حق سے باز رکھین خدا عز و جل ہمارے طرف سے
بالکل اہل جہان مخالفت مین اکٹھا ہو کر بھی ہمارا کچھ نہین کرسکیگا ہم

کلمات الدین

باب اول

کلمات اسرار

کیون میرا دل مدام خوش نہین رہتا ہے غیب سے حق تعالی نے جواب دیا میرے پاس بار بار نہ آنے سے ایسی خرابی ضرور ہوگی مین نے چند مرتبے کہا کہ گاہ بگاہ خلوت مین میرے نزدیک بٹھا کر جو کہینگے ہین سو اوسوقت مین کہونگا و تجھکو حنگا کرونگا تو فقط ایکمرتبہ عبادت کے وقت میرے پاس آتا ہے و دن بھر مجھہ سے غافل رہتا ہے۔

سنگ خارہ کے اندر سے درخت عظیم نکلنے کو دیکھا دیکھکر متحیر ہوا کیا تعجب کہ ایسا سخت پتھر ہے اس میں کسطرح درخت پیدا ہوا جسوقت میرے دل سنگین مین شجر محبت پیدا ہوتا ہے وہ بھی حقیقت مین ایسا ہے آدمی کہتے ہین کہ کبیر سن ہو کر راہ دین کو اختیار کرنا چاہیئے آدمی یہ بھی کہتے ہین کہ مٹی خشک و سخت ہونے سے اوس سے اونٹ نہ بنتا نہین ان دونون رایون کی موافقت کہان ہے ان دونون مختلف رایون مین کون درست ہے دانشمند سمجھ لینگے۔

Kalmatooddeen

کلمات الدین

براہم دہرم کے بعض بنگالی رسالون سے

INDIAN INSTITUTE

ترجمہ زبان اُردو مین

اودہ براھم سماج کی تائید سے

مقام لکھنؤ مطبع منشی نولکشور مین مطبوع ہوئی

بماہ مئی سنہ ۱۸۷۷ع

Kalimāt al-dīn.

16 A 31

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.

Presented

by

Munshi Newul Kishore.